

گوشہ ڈاکٹر پیر محمد حسن ظلّہ کے

عالم اسلام کے نامور محقق، مترجم، اور استاد
جناب ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب کی علمی و تحقیقی
خدا کے اعتراف کیلئے ادارہ تحقیقات اسلامی کے
زیر اہتمام بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے آڈیٹوریٹ
میں ۲۳ فروری ۱۹۹۲ء کو ایک پروقار تقریب کا اہتمام
کیا گیا، تقریب کی صدارت مقدرہ قومی زبان کے صدر
جناب ڈاکٹر جمیل جالبی نے فرمائی۔

جو مقالات تحریری صورت میں دستیاب ہوئے وہ
فکر و نظر کے قارئین کے استفادہ کے لیے پیش کیے
جائے ہیں۔

مدیر

سوانحی خاکہ ڈاکٹر پیر محمد حسن

تحقیق : ڈاکٹر محمد طفیل

- تاریخ پیدائش : ۸ مارچ ۱۹۰۳ء
- میشک : ۱۹۲۱ء ایم - اے او ہائی سکول امرتسر
- فاضل عربی : ۱۹۲۷ء پنجاب یونیورسٹی لاہور
- ایم - اے عربی : ۱۹۳۰ء پنجاب یونیورسٹی لاہور (پہلی پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل عطا کیا گیا)
- ایم - اے فارسی : ۱۹۳۶ء پنجاب یونیورسٹی لاہور
- پی ایچ ڈی : جون ۱۹۳۶ء میں کام کا آغاز کیا ، اگست ۱۹۳۸ء میں کامیابی حاصل کی ، پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کرنے والے اولین افراد میں شمار ہوئے -
- موضوع تحقیق : „نزهة الارواح و روضة الافراح“ کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ
- مشہور اساتذہ : ابو الدرداء محمد عالم الآسی النطاسی
- ڈاکٹر مولوی محمد شفیع
- ڈاکٹر کرانکو (پی ایچ ڈی کے ممتحن)
- لاہور میں قیام : قلعہ گوجر سنگھ ، ایڈورڈ ہاسٹل موہنی روڈ ، آسٹریلیا بلڈنگ

تدریسی خدمات

- ۱۹۳۰ء سناتن دھرم کالج لاہور سے تدریسی کام کا آغاز کیا
- لاہور کالج برائے خواتین سے بھی وابستہ رہے -
- ۱۹۳۰ء ملتان تبادلہ ہوا -
- ۱۹۳۷ء قیام پاکستان کے وقت ہوشیار پور میں تقرری تھی
- ۱۹۳۸ء پاکستان میں لاٹل پور (فیصل آباد) میں تقرری ہوئی گورنمنٹ کالج
- چکوال اور راولپنڈی میں بھی استاد رہے -

- ۱۹۵۵ء۔ پرنسپل مقرر ہونے اور گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ میں تقرری عمل میں آئی۔
- ۱۹۵۷ء۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی مقرر ہونے۔
- ۱۹۵۹ء۔ بچپن سال کی عمر میں گورنمنٹ سروس سے ریٹائر ہو گئے۔
- ۱۹۶۰-۶۳ء۔ سرسید پبلک سکول راولپنڈی اور عبداللہ کالج راولپنڈی سے وابستہ رہے
- ۱۹۶۳ء۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں شیخ الادب (صدر شعبہ عربی) مقرر ہوئے۔
- ۱۹۶۹ء۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ریٹائر ہوئے۔



پیر محمد حسن اے زندہ دل

ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی (مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد) کا
ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب کی خدمت میں منظوم نذرانہ عقیدت:

پیر محمد حسن ای زندہ دل
گشتہ ام از لطف و کمالت خجل
شیخ قشیریہ ز تو زندہ شد
اللُّمَعُ از دست تو شد مکتحل
چہرہ سَرَّاجِ ز تو ضوفشان
ماہ منیر از سخنت منفعل
ماہر الفاظ عرب گشتہ ای
هیچ نباشد بہ کلامت ممل
شرح تعرف ہمہ معروف شد
ترجمہ اش ہیچ نباشد منحل
ہادی عشاق طریقت تو ای
توسنِ عشق از قلمت پایہ گل
محفل فارسی (۱) ز تو آوازہ خوان
فن سماع عرفا را بحل
شرح فصوص همچو گلستان شدہ
چون کہ محشی تو ای و ہم مدل

هرکه بلوغ الاربت را بخواند

شد ز تعجب بدلش مشتعل

پیر صغانی به تو امید وار

چون که لغاتش ز تو شد نور دل

هرکه به میدان ادب زد قدم

در دل و در جان تو شد مشتمل

مشعل راه ادب ما تویی

تابع تو هیچ نباشد مُضِلّ

ای همه از دانش تو بهره مند

پیر و جوان راه تو را متصل

در گه تو محضر انوار علم

طالب علم از تو نباشد کسل

طالب علم و ادب تو منم

قلب من از تو نشده منفصل

راه محبت ز تو هموار شد

پیر محمد حسن ای زنده دل

گشته «رَها» بلبل گلزار تو

شمع وُجُودت نشود مضمحل

